۱۵ رمضان ۱۴۴۶ھ - ۱۶ مارچ ۲۰۲۵ء

۱

صدای حوزہ

شمارہ ۔ ۳۶
خصوصی اشاعت

شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال اللہ عزّ و جل: وَ لِلّٰهِ العِزَّةُ وَ لِرَسولِهِ وَ لِلمُؤمِنينَ وَ لٰكِنَّ المُنافِقينَ لا يَعلَمون.
سورۂ منافقون، آیت ۸، (اگرچه) ساری عزت تو صرف اللہ، اس کے رسول اور مؤمنین کے لیے ہے لیکن منافق لوگ (یہ حقیقت) نہیں جانتے۔)

مجاہد کبیر اور خطے میں مزاحمت کے ممتاز رہنما حضرت سید حسن نصر اللہ اعلی اللہ مقامہ، اس وقت عزت کی اوج پر ہیں۔ ان کا پاکیزہ جسم، لبنان، جہاد فی سبیل اللہ کی سرزمین پر سپرد خاک کیا جائے گا لیکن ان شاء اللہ ان کی روح اور ان کی راہ ہر دن پہلے سے زیادہ سرفراز ہوکر جلوہ نما ہوگی اور اس راستے پر چلنے والوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ دشمن جان لے کہ غاصبانہ قبضے، ظلم اور سامراج کے خلاف مزاحمت ختم ہونے والی نہیں ہے اور اللہ کے حکم سے اپنی منزل مقصود پر پہنچنے تک جاری رہے گی۔ جناب سید ہاشم صفی الدین رضوان اللہ علیہ کا نیک نام اور نورانی چہرہ بھی اس خطے کی تاریخ کا ایک درخشاں ستارہ ہے۔ وہ لبنان میں مزاحمت کی قیادت کے قریبی مددگار اور اٹوٹ حصہ تھے۔ خدا اور اس کے صالح بندوں کا سلام ہو ان دو سرفراز مجاہدوں اور دیگر بہادر وفادار مجاہدوں پر جو حالیہ عرصے میں شہید ہوئے اور اسلام کے تمام شہیدوں پر۔ اور میرا خصوصی سلام ہو آپ پر اے میرے عزیز فرزندو! لبنان کے شجاع جوانو۔ سید علی خامنہ ای (۲۱ فروری ۲۰۲۵)

جو بھی نصر اللہ کی تشییع میں شریک ہوگا وہ اہل وفا ہے

شہید مقاومت کے بیٹے سید مہدی

امت کے شہید سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ کل بیروت میں ہوگی، یہ تشییع شہید کے نظریات سے تجدید عہد اور مزاحمتی مشن سے عوام کے اظہار وفاداری کا موقع ہوگی۔ حجت الاسلام والمسلمین سید محمد مہدی نصر اللہ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ یہ صرف ایک جنازہ نہیں، بلکہ ایک ایسا دن ہے جس میں موقف کا اظہار کیا جائے گا اور اس شخصیت سے محبت کا اعلان کیا جائے گا جس نے اپنی زندگی عوام اور ان کے نظریات کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے کہا کہ اتوار قریب ہے اور یہ دن وفاداری کا دن ہے، جو بھی اس تقریب میں شرکت کرے گا، وہ ثابت کرے گا کہ اہل وفا ہے۔ شہید نصر اللہ کے فرزند نے دشمنوں کی جانب سے جنازے کے انعقاد میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ دشمن اور بدخواہ اس تقریب کو روکنے کے لیے کسی بھی کوشش سے دریغ نہیں کریں گے، لیکن ہمیں ہر طرح کے چیلنجز اور خطرات کے خلاف ڈٹ کر کھڑا ہونا ہوگا۔ وہ شخص جس نے برسوں گولیوں کی بارش اور طوفانوں کے درمیان استقامت دکھائی، وہ اس قابل ہے کہ ہم بھی اس کے لیے کچھ وقت اور محنت کریں۔
انہوں نے ان لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہ جو ازدحام یا بارش جیسی وجوہات کی بنا پر شرکت سے گریز کر رہے ہیں، کہا کہ یہ شہید برسوں تک طوفانوں کے سامنے ڈٹا رہا، تاکہ آپ کی حفاظت کر سکے، اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اس جنازے میں شریک ہوکر اپنی محبت کا اظہار کریں۔

شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید صفی الدین کے تابوتوں کی تصاویر جاری کر دی گئیں

شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ اور سید ہاشم صفی الدین کے تابوت کی پہلی تصویر جاری کر دی گئی ہے۔ ۲۳ فروری، بروز اتوار، بیروت میں ان دونوں اعلیٰ ترین شہداء کی عظیم الشان نماز جنازہ منعقد کی جائے گی جس میں تقریباً ۸۰ ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔
بیروت میں دونوں شہداء نصر اللہ اور صفی الدین کی نماز جنازہ کی تفصیلات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین رحمۃ اللہ علیہ کی جنازے کی کمیٹی نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ ۲۳ فروری بروز اتوار دوپہر ایک بجے تک جنازے کا سرکاری پروگرام شروع ہوگا اور رسمی تدفین کا آغاز ہوگا اور اس تقریب میں ۷ حصے ہوں گے۔
تدفین کمیٹی کے سربراہ نے اعلان کیا کہ لبنانی صدر، پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بیری سمیت بڑی تعداد میں حکام جنازے میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے تقریب میں شریک ایرانی حکام کے نام لیے بغیر کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے اعلیٰ حکام شہید سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ میں شرکت کریں گے۔
شہید کی جنازہ کمیٹی کے سربراہ نے یہ بھی اعلان کیا کہ حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم جنازے میں خطاب کریں گے۔ سربراہ جنازہ کمیٹی نے کہا کہ وہ ایک بڑے اجتماع کا استقبال کرنے اور حزب اللہ کے دونوں سیکرٹری جنرل کے شاندار جنازے کے انعقاد کے لیے تیار ہیں، ۲۳ فروری ایک ایسا دن ہوگا جسے دنیا کے آزاد لوگ کبھی نہیں بھولیں گے۔

رہبرِ انقلاب سید مقاومت شہید حسن نصر اللہ اور شہید صفی الدین کے تشییع جنازہ پر پیغام

دشمن جان لے کہ غاصبانہ قبضے، ظلم اور سامراج کے خلاف مزاحمت ختم ہونے والی نہیں ہے

شمارہ-۳۶

خصوصی اشاعت

شہید مقاومت
سید حسن نصر اللہ

حزب اللہ کی نئی قیادت سید حسن نصر اللہ کے مشن کی امین ہے، زینب نصر اللہ

سید مقاومت، شہید سید حسن نصر اللہ کی بیٹی نے عربی ٹی وی چینل المیادین کیساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ والد بزرگوار سید حسن نصر اللہ عوام کو اپنے بچوں کی طرح دیکھتے تھے۔ شہید کی بیٹی زینب نصر اللہ نے اپنے والد کی میراث کے بارے میں کہا کہ شہید حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نہ صرف ایک رہنما تھے بلکہ پوری امت اسلامیہ کو پیار سے گلے لگانے والی شخصیت بھی تھے۔ خصوصی انٹرویو میں انہوں نے المیادین کو بتایا کہ میرے لیے سید حسن نصر اللہ کی بیٹی ہونا اعزاز کی بات ہے۔ سید حسن نصر اللہ کی بیٹی زینب نے ان کی عوامی شخصیت کے پیچھے ایک نرم دل اور مہربان باپ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سید شفاف، محبت کرنے والے اور رحمدل تھے، وہ ایک مثالی شوہر اور اہل بیتؑ کے اخلاق کا پیکر تھے۔

شہید سید حسن نصر اللہ کی بیٹی نے کہا کہ ہماری والدہ نے ہمیں سید کے اصولوں کے مطابق پالا۔ قائدانہ کردار اور عوام سے تعلق کے بارے انہوں نے کہا کہ سید حسن نصر اللہ عوام کو اپنی اولاد سمجھتے تھے اور ان کی سماجی، معاشی اور روحانی بہتری کے لیے کوشاں رہتے تھے، وہ ہمیشہ عوام کی خوشحالی کے لیے فکر مند رہتے تھے، شہید عباس الموسوی کا قول ان کا مشن تھا کہ ہم عوام کی خدمت اپنی آنکھوں کے تاروں سے کریں گے۔ خاندانی قربانیوں اور شہادتوں کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرے بھائی سید ہادی کی شہادت نے ہمارے عزم میں اضافہ کیا۔ سید نصر اللہ کی شہادت کے غم کے متعلق انہوں نے کہا کہ عوام کا دکھ دیکھیں، پھر ہمارے دکھ کا اندازہ لگائیں، ہماری خواہش تھی کہ وہ جنگ کے بعد عوام کو گھر لوٹتے ہوئے دیکھتے۔ اپنے والد بزرگوار کی قبر پر حاضری سے محرومی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سکیورٹی حالات کی وجہ سے ہم ان کی قبر تک نہیں جاسکتے۔ انہوں نے کہا کہ سید حسن نصر اللہ امام موسیٰ صدر سے گہرے متاثر تھے اور انہیں اپنا رول ماڈل مانتے تھے۔ انہوں نے اپنی ازدواجی زندگی پر گفتگو میں بتایا کہ میرے شوہر کم عمری سے مجاہد تھے، انہوں نے ۱۹۹۹ء میں بیٹ یحون کے محاذ پر اہم کردار ادا کیا۔

شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ کی دختر زینب نصر اللہ نے حزب اللہ کی نئی قیادت اور حزب اللہ کے مستقبل پر گفتگو میں کہا کہ نئی قیادت سید حسن نصر اللہ کے مشن کی امین ہے، حزب اللہ کی موجودہ قیادت شہید کے ساتھی ہیں جو پارٹی کو اعلیٰ مقام پر لے گئے، ہم سید کے چاہنے والوں سے کہتے ہیں کہ نئی قیادت پر بھروسہ کریں اور انکا ساتھ دیں۔ انکا کہنا تھا کہ شہادت سے قبل سید حسن نصر اللہ علمی میدان میں بھی فعال تھے، وہ رہبر انقلاب اسلامی سید علی خامنہ ای کے زیرِ نگرانی بحث الخارج (درس خارج) کی کلاسیں لے رہے تھے۔ زینب نصر اللہ نے کہا کہ سید حسن نصر اللہ کی قیادت صرف جنگی حکمت عملی تک محدود نہیں تھی، بلکہ وہ عوام اور خاندان کے لیے ایک رحمدل مربی، بااعتماد رہنما، اور علمی شخصیت کے طور پر یاد کیے جائیں گے۔

شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ میں شرکت کے لیے شیخ زکزاکی بیروت پہنچے

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، نائجیریا کی تحریک اسلامی کے رہنما اور شیعہ عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ابراہیم زکزاکی شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید ہاشم صفی الدین کے جنازے میں شریک ہوئے۔

دنیا بھر کی دیگر نمایاں شخصیات کی طرح، شیخ زکزاکی نے بھی اس تاریخی جنازے میں شرکت کی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لاکھوں افراد نے اس موقع پر اپنی یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مزاحمتی محاذ کی حمایت کا اعادہ کیا۔

شہید مقاومت کی تشییع کے دوران حرم امام رضا (ع) میں عظیم الشان تقریب منعقد ہوگی

حرم امام رضا علیہ السّلام کے ادارۂ تبلیغات اسلامی کے نائب ڈائریکٹر حجت الاسلام والمسلمین حسین شریعتی نژاد نے آستان نیوز کے نمائندے سے گفتگو کے دوران اس تقریب کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ماہ شعبان المعظم کے اختتامی ایّام میں عالم اسلام لبنان کے شہر بیروت میں مزاحمت کے علمبردار اور عظیم مجاہد شہید سید حسن نصر اللہ کے جسد مطہر کی تشیع جنازہ دیکھے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مؤرخہ ۲۱ فروری ۲۰۲۵ بروز اتوار کو حرم امام رضا علیہ السلام کے رواق امام خمینی (رح) میں بیروت سے براہ راست شہید سید حسن نصر اللہ کی تشیع جنازہ کے مراسم کو ”انا علی العہد“ کے عنوان سے براہ راست دکھایا جائے گا۔

حجت الاسلام شریعتی نژاد نے مزید کہا کہ حجت الاسلام شیرازی اس تقریب کے دوران خطاب فرمائیں گے اور اہلبیت عصمت و طہارت (ع) کے ذاکرین اور مداح خوان ذکر و فضائل و مصائب پڑھیں گے۔

شمارہ-۳۶
خصوصی اشاعت

شہید مقاومت
سید حسن نصر اللہ

حوزہ علمیہ قم اور مراجع تقلید کے نمائندوں کی شہداء مقاومت کے جنازے میں شرکت

مراجع تقلید کے نمائندوں اور اسی طرح حوزہ علمیہ کی اعلی کونسل، جامعہ مدرسین کے کئی معاونین اور مدیران نے حوزہ علمیہ قم کی نمائندگی میں لبنان میں شہید سید حسن نصراللہ اور شہید صفی الدین کے جنازے میں شرکت کی ہے۔

رپورٹ کے مطابق حوزہ علمیہ کی اعلی کونسل کے رکن آیت اللہ سید محمد غروی، رکن جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم آیت اللہ عباس کعبی، استاد تحریری، حجت الاسلام والمسلمین احمد فرخ فال، حجت الاسلام والمسلمین سید مفید حسینی کوہساری اور حجت الاسلام والمسلمین مجتبی فاضل سمیت دیگر علمانے لبنان میں سیکرٹری جنرل حزب اللہ لبنان شہید سید حسن نصراللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین کے جنازے میں شرکت کی۔

انہوں نے علمائے کرام، اساتذہ، طلاب اور حوزاتِ علمیہ کی نمائندگی میں اس تقریب میں شریک ہوکر شہدائے مقاومت، جبھہ مقاومت اور لبنان کے شریف و مقاوم عوام کے ساتھ اپنے عہد و پیمان کی تجدید کی۔

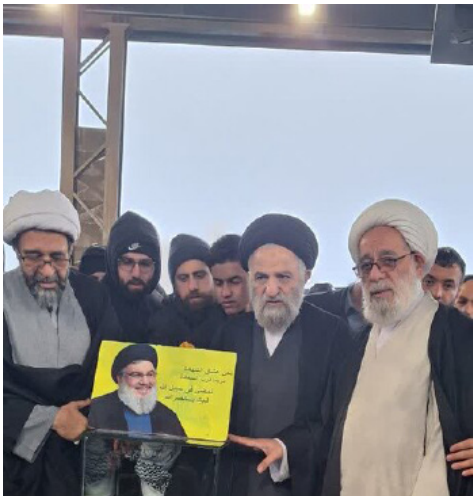

خون شہادت ہمارے عزم اور ارادے کو اور مضبوط کرتا ہے: امام جمعہ نجف اشرف

امام جمعہ نجف اشرف، حجت الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قباپچی نے نماز جمعہ کے خطبے میں شہید مقاومت سید حسن نصراللہ کی تشییع جنازہ کے موقع پر اہم پیام دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نصراللہ کی تشییع کا مقصد یہ پیام دنیا تک پہنچانا ہے کہ ہماری قوم میں کوئی پسپائی یا شکست کا وجود نہیں ہے، خون شہادت ہمارے عزم اور ارادے کو اور مضبوط کرتا ہے، اور یہ قوم کبھی نہیں مرے گی۔

حجت الاسلام قباپچی نے کہا کہ اس ہفتے شہید حسن نصراللہ کی تشییع ہوگی، جو ایک بڑے چیلنج کے باوجود ہماری قوت اور استقامت کی علامت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس موقع پر ہم یہ پیام دیتے ہیں کہ ہم کسی صورت میں پیچھے نہیں ہٹیں گے، اور شہادت ہمارے ارادوں کو مزید پختہ کرتی ہے۔

امام جمعہ نجف اشرف نے فلسطینیوں کی جلاوطنی اور امریکہ کے بیانات پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا فیصلہ بین الاقوامی دباؤ اور داخلی بحرانوں کی وجہ سے ناکام ہو رہا ہے۔ انہوں نے امریکہ کے نئے صدر کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایک بدعنوان ملک ہے۔

حجت الاسلام قباپچی نے عراق کے موجودہ چیلنجز پر بھی روشنی ڈالی، جو داخلی اور خارجی بحرانوں سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مستقبل روشن و مثبت ہے، کیونکہ ہم اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کی آیت (وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صبر اور تقویٰ ہمیں دشمنوں کے مکر و فریب سے بچاتے ہیں۔

خطبے کے دوسرے حصے میں، حجت الاسلام قباپچی نے انسانی ارادے اور قضاء و قدر الٰہی کے موضوع پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قضاء و قدر کو دعا، صلہ رحمی، اور امام حسین (ع) کی زیارت کے ذریعے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اللہ کے فیصلے حتمی ہیں، لیکن انسان کی دعا اور نیک اعمال اس میں تبدیلی لاسکتے ہیں۔

حجت الاسلام قباپچی نے کہا کہ ہمیں اپنے اعمال اور دعاؤں کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کرنی چاہیے، کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جو ہمارے مقدر کو بدل سکتی ہیں۔

شہید سید حسن نصر اللہ کی تدفین اور ظالم کی صف میں لرزہ طاری

تحریر: مولانا سید عمار حیدر زیدی

حق اور باطل کی جنگ ازل سے جاری ہے، اور ہمیشہ حق پر کھڑے ہونے والے افراد باطل کے لیے خوف کا سبب بنتے رہے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب کوئی مردِ مجاہد میدان میں آتا ہے، تو طاغوتی طاقتیں اس سے لرزتی ہیں، اور جب وہ شہید ہو جاتا ہے، تو اس کا جسدِ خاکی بھی ان کے لیے وحشت کا سامان بن جاتا ہے۔ کئی ممالک کی فضائی حدود بند کر دی گئیں، پروازوں کو روک دیا گیا، اور ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ ان کے جنازے میں شرکت کرنے والوں کی تعداد کم سے کم ہو۔ یہ کیسی بزدلی ہے کہ ایک شہید کا جنازہ بھی انہیں سکون سے نہیں جینے دے رہا؟ وہ قوتیں جو خود کو ناقابلِ شکست سمجھتی تھیں، آج ایک لاش سے خوفزدہ ہو کر اپنے ہی قوانین کو روند رہی ہیں۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ ان باطل طاقتوں کے ساتھ کچھ مسلم ممالک بھی شامل ہو گئے ہیں، جو خود کو امتِ مسلمہ کے رہنما کہلوانا چاہتے ہیں۔ وہی ممالک جو کبھی حق کی بات کرتے تھے، آج باطل کے ساتھ کھڑے ہو کر ایک شہید کے جنازے سے بھی خوف زدہ ہیں۔ ان کی خاموشی، ان کی بے حسی، اور ان کی منافقت کھل کر سامنے آ چکی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب تاریخ لکھ رہی ہے کہ کون کہاں کھڑا تھا؟ کون ظالموں کے ساتھ تھا اور کون مظلوموں کا ساتھ دے رہا تھا؟ حسن نصر اللہ کی شہادت نے نہ صرف دشمنوں کے چہروں سے نقاب کھینچ دیا بلکہ نام نہاد مسلم قیادتوں کی حقیقت بھی آشکار کر دی۔ حسن نصر اللہ کی شہادت بھی ایک نیا باب رقم کر رہی ہے۔ آج وہ جسمانی طور پر ہم میں نہیں ہیں، لیکن ان کا پیغام، ان کی قربانی، اور ان کی مزاحمت ہمیشہ باقی رہے گی۔ اور جنہوں نے باطل کا ساتھ دیا، ان کے نام بھی ہمیشہ کے لیے رسوائی کے اوراق میں درج ہو چکے ہیں۔

حسن نصر اللہ کی شہادت نے ثابت کر دیا کہ دشمن جیتنے کے باوجود بھی ہارا ہوا ہے۔ وہ ایک شہید کے جنازے سے بھی ڈر رہے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اس جنازے میں شامل ہونے والے لوگ صرف تعزیت کے لیے نہیں آ رہے، بلکہ وہ عزمِ نو لے کر آ رہے ہیں۔

یہ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ حق کے چراغ بجھانے والے ہمیشہ ناکام رہے ہیں اور ہمیشہ ناکام رہیں گے۔ حسن نصر اللہ کی تدفین، ایک نئی صبح کی نوید ہے، جس میں باطل کا زوال اور حق کی فتح لکھی جا چکی ہے۔

سیدِ مقاومت کی تشییع جنازہ: صبر واستقامت کا ایک اور امتحان

وقت گزر چکا، مگر زخم ابھی بھی ہرے ہیں۔ سید حسن نصر اللہ کی شہادت کو مہینے بیت گئے، لیکن ان کا جنازہ اب اٹھایا جا رہا ہے۔ یہ انتظار، یہ صبر، یہ بے قراری—یہ سب ایک عظیم حقیقت کے گواہ ہیں کہ وہ محض ایک فرد نہیں، بلکہ ایک عہد، ایک نظریہ، ایک مزاحمت تھے، جسے دشمن لاکھ کوششوں کے باوجود مٹا نہ سکا۔

کل جب ان کا جنازہ اُٹھے گا، تو صرف ایک پیکر خاکی کو نہیں، بلکہ ایک تحریک کے چراغ کو کندھوں پر لے جایا جائے گا۔ فضا میں ایک عجیب سی گونج ہوگی، عجب بے قراری ہوگی، ہر سمت سسکیاں، آنسو، اور نوحے سنائی دیں گے۔ وہ آنکھیں، جو برسوں سے ان کے دیدار کے لیے ترستی تھیں، کل انہیں آخری بار دیکھیں گی، مگر یہ کوئی عام الوداع نہیں—یہ ظلم کے خلاف ایک نئی بیعت، ایک نیا عہد، اور استقامت کا نیا باب ہوگا۔ یہ جنازہ صرف ایک قائد کا نہیں، بلکہ ایک نظریے کا جنازہ ہے۔ دنیا کے مظلوموں کی امید، مقاومت کے سپاہیوں کا حوصلہ، اور ظالم کے لیے ایک نہ ختم ہونے والا پیغام کہ تم جتنے چراغ بجھاؤ گے، اتنی ہی روشنی بڑھے گی۔ دشمن اگر یہ سمجھتا ہے کہ حسن نصر اللہ کی شہادت مقاومت کی کمزوری کا نشان بنے گی، تو وہ تاریخ سے ناواقف ہے۔

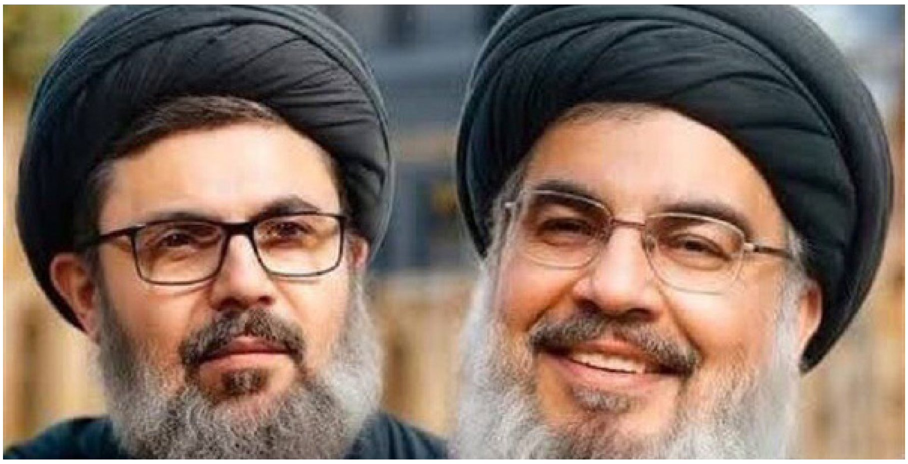

آج جب تابوت اٹھے گا:

زمین لرزے گی، آسمان نوحہ خواں ہوگا۔

معصوم بچے، جو سید کی تقریروں سے حوصلہ پاتے تھے، اپنے والدین کے ساتھ سوگ میں کھڑے ہوں گے۔

بوڑھی مائیں، جو بیٹوں کو ان کے درسِ شجاعت پر قربان کر چکی ہیں، حسرت بھری نگاہوں سے تابوت کو تکیں گی۔

جوان، جن کی رگوں میں مقاومت کا خون دوڑ رہا ہے، اپنے قائد کی یاد میں مٹھی بھینچ کر، آنسو بہا کر عہد کریں گے کہ یہ مشن کبھی رکے گا نہیں۔

کل جب یہ جنازہ گزرے گا، تو لبوں پر پھر بھی وہی نعرے ہوں گے:

لبیک یا حسین! لبیک یا زینب!

یہ آنکھوں سے ایک آخری وداع ضرور ہے، مگر ان کی فکر، ان کی راہ، اور ان کا مشن ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ جنازہ ہمیں کوفہ کے اس دن کی یاد دلاتا ہے، جب امام حسینؑ کے بعد بنی اسد کی عورتوں اور مردوں نے شہداء کے جسموں کو دفن کیا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ آج حسینؑ کا سپاہی، سید حسن نصر اللہ، زندہ دلوں میں ہمیشہ کے لیے دفن کیا جا رہا ہے۔ وہ زمین میں نہیں، بلکہ مقاومت کی تاریخ کے سنہرے صفحات میں دفن ہوگا، جہاں ہر نسل اس کے قصے پڑھے گی اور جذبہ لے کر آگے بڑھے گی۔

یہ جنازہ امتِ مسلمہ کے لیے ایک پیغام بھی ہوگا۔

اے امت! کیا تم اب بھی خاموش رہو گے؟

کیا تم اب بھی دشمن کے مظالم سہتے رہو گے؟

کیا تم اب بھی ان شہداء کے لہو کو رائیگاں جانے دو گے؟

یہ جنازہ چیخ چیخ کر پکارے گا: اٹھو، آگے بڑھو، مقاومت کی راہ کو تھام لو!

کیونکہ اگر آج ظلم کے خلاف کھڑے نہ ہوئے، تو کل تاریخ تمہیں بھی مردہ ضمیر لوگوں میں شمار کرے گی۔

یہ کوئی آخری جنازہ نہیں، یہ ایک نئے دور کی شروعات ہے۔

یہ حق اور باطل کے درمیان ایک نئی جنگ کا اعلان ہے۔

یہ حسینیت کا پرچم بلند کرنے کی ایک اور قسم ہے۔

سید مقاومت کا جنازہ کل اٹھے گا، مگر ان کا مشن آج بھی زندہ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

اللهم ارزقنا توفيق الشهادة في سبيلك!

شمارہ-۳۶
خصوصی اشاعت

شہید مقاومت
سید حسن نصر اللہ

حوزہ علمیہ اپنے الٰہی عہد و پیمان پر مضبوطی سے قائم ہے
«إِنّا علی العهد» حوزویوں کا دائمی نعرہ ہے

آیت اللہ اعرافی کی اساتذہ وطلاب کے ساتھ صمیمی نشست

مدیر حوزہ علمیہ آیت اللہ علی رضا اعرافی کی مدرسہ عالی دارالشفاء قم کے کانفرنس ہال میں قم کے اساتذہ وطلاب کے ساتھ صمیمی نشست منعقد ہوئی۔
رپورٹ کے مطابق اس نشست میں، جس میں حوزات علمیہ کے انتظامی مرکز کے معاونین اور ذمہ داران بھی موجود تھے، اساتذہ اور طلاب نے صمیمی ماحول میں اپنے مسائل آیت اللہ اعرافی کے سامنے پیش کئے۔ حوزہ علمیہ کے مدیر نے اپنے خطاب کے دوران کہا: حوزہ علمیہ قم گزشتہ ساٹھ برسوں سے امامِ شہداء، دینِ اسلام، اِنقلاب اور اسلامی نظام، ولایت فقیہ اور سرافراز مقاومت کے ساتھ اپنے عہد پر قائم ہے۔
انہوں نے شہید سید حسن نصراللہ کی تشییع جنازہ کے موقع پر حوزویوں کے نعرے کو «إِنّا علی العهد» قرار دیتے ہوئے کہا: ہمارا مشترکہ نعرہ یہی ہے کہ ہم مقاومت کے عہد اور انقلاب اسلامی کے نظریات پر قائم ہیں۔ یہ یہاں مدرسہ فیضیہ اور دارالشفاء کا پیغام پوری مقاومتی عوام اور سرافراز حزب اللہ کے لئے ہے۔ آیت اللہ اَعرافی نے مزید کہا: مستکبرینِ عالم اور تمام داخلی وخارجی بدخواہ اور مغرضین اس حقیقت میں کوئی شک نہ کریں کہ حوزہ علمیہ قم فضل الٰہی سے ہمیشہ مضبوط اور مستحکم رہا ہے اور ان شاء اللہ رہے گا۔ حوزہ علمیہ کے مدیر نے کہا: «إِنّا علی العهد» حوزہ کا ہر دن اور ہر سال کا نعرہ ہے، تھا اور رہے گا۔ کچھ لوگ «إِنّا علی العهد» کے اس قافلے سے الگ ہوئے اور انہوں نے منہ کی کھائی، مگر یہ نورانی، انقلابی، شہادت اور ایثار سے لبریز قافلہ خدا کے راستے میں نورانیت اور تیزی کے ساتھ اپنی راہ جاری رکھے گا۔

شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید ہاشم صفی الدین کے جلوس جنازہ کے موقع پر بیروت کے مناظر

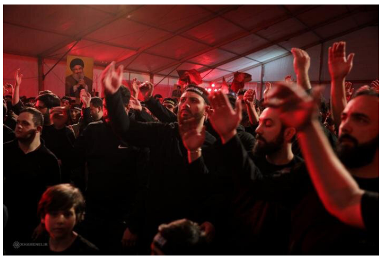

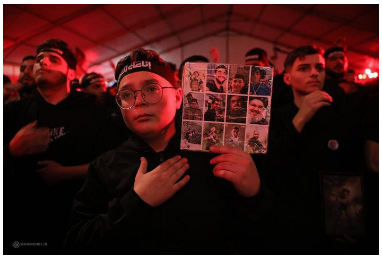

سید حسن نصراللہ کے جنازے میں حوزوی وفد کا پرتپاک استقبال

حوزہ علمیہ کے مواصلاتی اور بین الاقوامی امور کے سربراہ، حجت الاسلام والمسلمین حسینی کوہساری نے حوزہ نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وفد کی شرکت شہید سید حسن نصراللہ کی علمی حیثیت، اسلامی دنیا میں ان کے مقام، شیعہ برادری اور خاص طور پر مزاحمتی محاذ میں ان کے اہم کردار کے پیش نظر عمل میں آئی۔
انہوں نے مزید کہا کہ حوزہ علمیہ قم و نجف کے مراجع کرام اور اسلامی دنیا کے دیگر حوزوی علما نے شہید نصراللہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ مختلف بیانات میں ان کے علمی مقام کو اجاگر کیا گیا، بعض مراجع نے انہیں «علامہ» کے لقب سے یاد کیا۔ اسی بنا پر مرجعیت، حوزہ علمیہ کے اعلیٰ حکام، اساتذہ اور مراجع عظام کے دفاتر کے مشورے سے ایک اعلیٰ سطحی وفد، ان کی تشییع جنازہ میں شرکت کے لیے روانہ کیا گیا۔

وفد میں جامعہ مدرسین، حوزہ علمیہ کے اعلیٰ مشاورتی کونسل کے اراکین، برادران و خواتین کے حوزہ ہائے علمیہ کے مرکزِ مدیریت کے نمائندے شامل تھے، جنہیں حزب اللہ لبنان کے رہنماؤں اور عوام کی جانب سے زبردست پذیرائی ملی۔ حجت الاسلام والمسلمین حسینی کوہساری کے مطابق لبنانی عوام نے شیعہ علما، بالخصوص حوزہ علمیہ قم کے اس اقدام کو بے حد سراہا اور اس مشکل گھڑی میں ان کی موجودگی کو اظہار یکجہتی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حزب اللہ اور لبنانی عوام نے ان طلبہ اور حوزوی وفود کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کیا، جو میدانِ عمل میں مجاہدین کے ساتھ رہے اور امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔
آخر میں انہوں نے کہا کہ رہبر معظم انقلاب نے شہید نصراللہ کو ایک «مکتب» قرار دیا ہے اور اسی تناظر میں حوزہ علمیہ مختلف فکری و تربیتی نشستوں، تبلیغی و ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اس «مکتبِ نصراللہ» کو ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

لبنان میں سید حسن نصراللہ کی تشییع جنازہ کے عظیم الشان مناظر

العالم نیوز نیٹ ورک کی الیکٹرانک رپورٹ میں بتایا گیا کہ صبح کے ابتدائی لمحات سے ہی بیروت کے کیمل شمعون اسٹیڈیم میں لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہونا شروع ہوگئی تاکہ وہ شہید سید حسن نصراللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین کی تشییع جنازہ میں شرکت کر سکیں۔ یہ منظر شہدائے مقاومت کے ساتھ عوام کی گہری وفاداری اور احترام کو ظاہر کرتا ہے۔ دسیوں ہزار افراد نے نمناک آنکھوں کے ساتھ اس پروگرام میں شرکت کی۔
اسٹیڈیم تک جانے والے راستوں پر رضاکاروں کے گروپوں نے کھانے اور پینے کا انتظام کر رکھا ہے تاکہ شرکت کرنے والوں کی پذیرائی کی جا سکے۔
سرد موسم کے باوجود، شرکاء نے گھنٹوں انتظار کیا تاکہ وہ حزب اللہ کے رہنماؤں آخری بار الوداع کہہ سکیں۔ بچے اور بزرگ ایک ساتھ موجود تھے، جو نسل در نسل تواتر کی علامت ہے، نیز، مختلف مقامات پر شہدائے مقاومت کے ساتھ محبت اور وفاداری کے پیغامات پر مشتمل بینرز نصب کئے گئے ہیں۔
یہ نہ صرف ایک تشییع جنازہ تھا، بلکہ حزب اللہ کے اتحاد اور یکجہتی کا ایک زندہ نمونہ تھا، جو اس تقریب کے انتظام میں بھی واضح تھا۔ لبنان کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی شرکت قومی اتحاد کو ظاہر کرتی ہے۔ نیز، امل تحریک نے شرکاء کی خدمت اور ان کے خدمات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ شہید سید حسن نصراللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین کی تشییع جنازہ میں شرکت کرنے والے لاکھوں افراد نے یہ پیغام دیا کہ مقاومت کا راستہ جاری رہے گا اور اس کے مقاصد کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔

لبنان؛ سید مقاومت اور سید صفی الدین کی تشییع جنازہ

لبنانی عوام کا ایک بہت بڑا ہجوم شہدائے مقاومت، شہید سید حسن نصراللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے پیدل بیروت کے کمیل شمعون اسٹیڈیم پہنچ گیا ہے، اس اسٹیڈیم کی طرف جانے والے تمام راستے خواتین، مردوں، بچوں اور بوڑھوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے ہیں جو شہید سید حسن نصراللہ کے بیانات کی تصاویر اور پلے کارڈز اٹھائے مزاحمت اور اتحاد کی اہمیت پر زور دے رہے ہیں۔

اس موقع پر، لبنانی فوج اور پولیس کے دستے بھی تمام راستوں پر تعینات کیے گئے ہیں اور عوام کے جمع غفیر کی رہنمائی اور عوام کی حفاظت کو برقرار رکھنے پر مامور ہیں۔
واضح رہے کہ شہید سید حسن نصراللہ، سن ۱۹۹۲ سے اپنی شہادت تک حزب اللہ کے سربراہ تھے، ۲۷ ستمبر ۲۰۲۴ کو بیروت کے جنوبی مضافات میں ان کے ٹھکانے پر غاصب اسرائیلی فضائی حملے میں شہید ہوگئے تھے، یہ حملہ حزب اللہ اور غاصب اسرائیل کے درمیان شدید جھڑپوں کے دوران ہوا، یہ جنگ اکتوبر ۲۰۲۳ میں غاصب اسرائیل پر تحریکِ حماس کے حملوں کے بعد شروع ہوئی تھی۔

یاد رہے کہ دنیا بھر سے آئے ہوئے لوگوں کی بڑی تعداد کے ساتھ منعقدہ یہ نمازِ جنازہ نہ صرف غاصبانہ قبضے کے خلاف جنگ میں مزاحمتی شہداء کے کردار کی یاد دہانی ہے، بلکہ بیرونی خطرات کے خلاف لبنانی قوم کے اتحاد کی واضح علامت بھی ہے۔

شہید نصر اللہ کے تشییع جنازہ کے بعد سب جان لیں گے کہ خطے کا حاکم کون ہو گا!!

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، عراق کے دارالحکومت بغداد کے امام جمعہ آیت اللہ سید یاسین موسوی نے شہید سید حسن نصر اللہ کی عظیم الشان تشییع جنازہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج پوری دنیا نے دیکھ لیا کہ خطے میں حقیقی طاقت کس کے ہاتھ میں ہے اور کون اس امت کی رہبری کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین ہمیشہ سے مسلمانوں اور عرب اقوام کا مرکزی مسئلہ رہا ہے، لیکن بعض عرب ممالک نے امریکی دباؤ اور خوف کے باعث اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی راہ اختیار کر لی۔ مگر شہید سید حسن نصر اللہ کا خون ثابت کر چکا کہ مزاحمت آج بھی زندہ ہے اور کسی بھی سمجھوتے کو تسلیم نہیں کرے گی۔

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے اس ممتاز استاد نے مزید کہا کہ وہ حکمران جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کر رہے ہیں، وہ در حقیقت اپنے اقتدار کے زوال اور اقتصادی پابندیوں کے خوف کا شکار ہیں۔ مگر انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ امریکہ کسی کا وفادار نہیں۔ آج بھی امت مسلمہ کے خلاف نئی سازشیں تیار ہو رہی ہیں، مگر شہداء کی راہ دکھا رہی ہے کہ اصل طاقت کہاں ہے۔

آیت اللہ موسوی نے زور دے کر کہا کہ شہید سید حسن نصر اللہ کی شہادت نے یہ ثابت کر دیا کہ امت کی قیادت انہی کے ہاتھ میں ہے جو عالمی استکبار کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں۔ لبنان کی سڑکوں پر عوام کا سمندر، دنیا کے ۷۹ ممالک کے نمائندوں کی شرکت، اور فلسطینی و مزاحمتی قیادت کی یکجہتی اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمنوں کی تمام سازشیں ناکام ہو چکی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ عراق کے عوام بھی کبھی اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کو قبول نہیں کریں گے، کیونکہ شہداء کا خون امت کو غفلت سے جگاتا ہے اور حقیقی دشمن کو پہچاننے کا شعور دیتا ہے۔

آیت اللہ سید یاسین موسوی نے آخر میں تاکید کی کہ آج کے بعد کسی کو شک نہیں رہنا چاہیے کہ خطے کی اصل قوت کون ہے! شہداء کی لاشے اعلان کر رہے ہیں کہ مستقبل کس کا ہے!

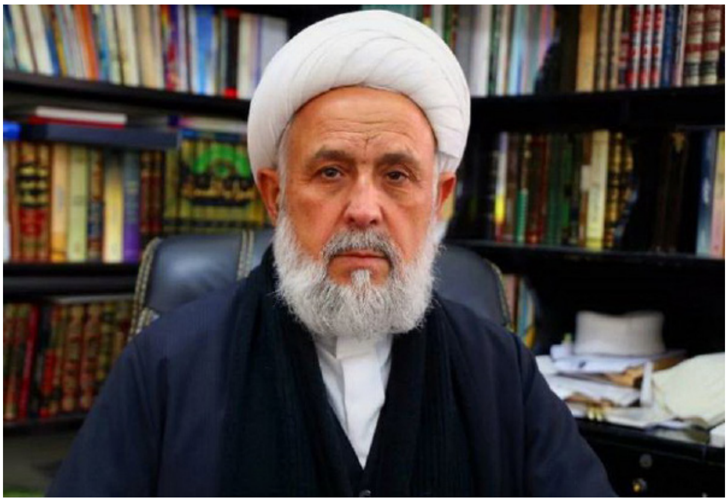

سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ کا دن، صہیونی-امریکی منصوبے کی شکست کا دن ہے:

لبنانی عالم دین

لبنان کے شہر صور اور اس کے اطراف کے علماء کی انجمن کے صدر شیخ علی یاسین عاملی نے عوام کی سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ میں شرکت کو شہیدوں کے خون کے ساتھ وفاداری اور صہیونی-امریکی منصوبے کے لیے ایک مضبوط پیغام قرار دیا۔

لبنان کے شہر صور اور اس کے اطراف کے علماء کی انجمن کے صدر، حجت الاسلام والمسلمین شیخ علی یاسین عاملی نے نماز جمعہ کے خطبے میں شہر صور کی مسجد میں تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اتوار کے دن وسیع پیمانے پر سید حسن نصر اللہ اور سید ہاشم صفی الدین کی تشییع جنازہ میں شرکت کریں۔

انہوں نے کہا: یہ شرکت ایک طرف تو ان شہداء کے پاک خون کی تعظیم و تکریم ہے جس نے دشمن کو شکست دی، اور دوسری طرف یہ صہیونی-امریکی منصوبے کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے کہ محاذ مقاومت مضبوط، متحد اور مستحکم رہے گا اور لبنان کبھی بھی صہیونی دشمن کے لیے کھیل کے میدان میں تبدیل نہیں ہو گا۔
شیخ علی یاسین نے مزید کہا: اتوار کا دن ایک عام دن نہیں ہو گا، بلکہ یہ لبنان اور خطے کے لیے ایک قومی دن اور ایک نئے دور کا آغاز ہو گا۔ ایک نیا دور جس میں ان شاء اللہ عوام حکمرانی کریں گے، نہ کہ صہیونی-امریکی منصوبہ۔ وہ منصوبہ جسے لبنان اور فلسطین کے شہیدوں کا خون جلد ہی خطے میں ناکام بنا دے گا۔
انہوں نے لبنان میں بنیادی تبدیلیوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا: لبنان کو ایک نئے دور میں داخل ہونا چاہیے؛ ایک ایسا دور جس میں شہریت اور انصاف حکمران ہو، نہ کہ وابستگی اور طاقت کی تقسیم۔ نئی حکومت کو مضبوط اداروں پر قائم ہونا چاہیے بغیر کسی فرقہ وارانہ مفادات کے، اور عوام کی قربانیوں کی تعریف کرنی چاہیے۔ بے گھر ہونے والوں کو ان کے گھروں میں واپس لانا اور ان لوگوں کو معاوضہ دینا جو وطن کی حفاظت کے لیے لڑے، یہ ان کی ترجیح ہونی چاہیے۔
شیخ علی یاسین نے آخر میں سب سے درخواست کی کہ وہ تشییع جنازہ میں شرکت کریں اور سفارشات پر عمل کریں، خاص طور پر ہوائی فائرنگ سے پرہیز کریں، تاکہ یہ دن دشمن کی شکست اور اس کے مقاصد کی ناکامی کی علامت بن جائے۔

ایران کے علمائے اہل سنت کا بیان

شہید سید حسن نصر اللہ کی امت اسلامی کے لئے خدمات کبھی فراموش نہیں ہوں گی

ایران کے علمائے اہل سنت نے فلسطینی کاز اور جمہوری مزاحمت کے شہداء، خصوصاً شہید سید حسن نصر اللہ کی تحسین و تکریم میں ایک بیانیہ جاری کیا ہے۔ جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

«وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ»

عظیم اسلامی امت آج ایک مجاہد کبیر، مرد الٰہی شہید سید حسن نصر اللہ اور ان کے ساتھی شہید سید ہاشم صفی الدین کی تدفین کے دہانے پر ہے۔

یہ وہ مخلص مجاہدین ہیں جنہوں نے خود کو فلسطین اور قدس شریف کے مقدس ہدف پر قربان کر دیا۔

وہ مجاہدین جو شہید اسماعیل ہنیہ اور شہید یحیٰی سنوار جیسے شہداء کے ساتھ امت اسلامی کی عزت و وقار کا باعث بنے۔

یہ عظیم شخصیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکتب کی تربیت یافتہ تھیں، جو نہ صرف میدان جہاد و استکبار ستیزی میں بلکہ سفارت کاری میں بھی امت مسلمہ کے لیے ایک مثال بنیں اور ہمیشہ کے لیے تاریخ میں زندہ رہیں گی۔

بے شک، اسلامی مزاحمت کے شہداء کے خون نے اسلامی مزاحمت کے محاذ کو مزید متحد اور مستحکم کر دیا اور دشمن کے خلاف اس کے عزم کو مزید بڑھایا۔

ان مجاہدین کی شہادت نے انہیں امت میں اور زیادہ زندہ کر دیا، یہاں تک کہ جدید ترین اسلحے سے لیس صہیونی دشمن، امریکہ کے مجرم حکمران اور ان کے حامی کفار و مغربی طاقتیں فلسطینی مزاحمت کے سامنے بے بس ہوگئیں۔ حقیقت میں، یہ شکست مغربی تمدن کے مقابلے میں اسلامی تمدن کی برتری کا اعلان تھی۔

لہٰذا، ہم ایران کے اہل سنت علماء کی حیثیت سے ان شہداء کی عظمت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے چند نکات پر زور دیتے ہیں:

۱-امت مسلمہ کا بنیادی فریضہ

امت اسلامیہ کا بنیادی فرض فلسطین کے مسئلے کو زندہ رکھنا، قدس شریف اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے جدوجہد کرنا ہے جو کہ قرآنی اور الٰہی تعلیمات کا ایک لازمی حصہ ہے لہذا، فلسطین کے دفاع اور اس کی راہ میں شہادت صرف غزہ، مغربی کنارے اور دیگر فلسطینی مسلمانوں کے دفاع تک محدود نہیں بلکہ یہ پوری امت کی مقدس، قرآنی اور آسمانی شناخت کا دفاع ہے، جس سے پیچھے ہٹنے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔

۲-دشمن کی سازشوں کے خلاف بیداری

ان دنوں، دشمن سیاسی دباؤ اور سفارتی چالوں کے ذریعہ امت اسلامیہ کو فلسطین کے اصولی موقف سے پیچھے ہٹانے کے لیے کوشاں ہے۔ لہذا شہداء کے راستے کو جاری رکھتے ہوئے ہمیں دشمن کے منصوبوں کو بے نقاب کرنے اور سیاسی حالات کو مزاحمت کے حق میں بدلنے کی بھرپور کوشش کرنی ہو گی۔

۳-ٹرمپ کی غزہ کے باشندوں کو ان کے وطن سے بے دخل کرنے کی سازش اور اس شیطانی منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے امت اسلامیہ کو بھرپور ردعمل دینا چاہیے۔

ان ایام میں اپنے شہید مجاہدین کی تکریم و انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، خاص طور پر شہید سید حسن نصر اللہ کے جنازے میں بھرپور شرکت کے ذریعہ امت مسلمہ کو فلسطین کی مکمل آزادی کے عہد کی تجدید کرنی چاہیے۔ بحر سے نہر تک آزادی کی جدوجہد میں استقامت دکھاتے ہوئے، جبری ہجرت کی سازش اور دوریاستی منصوبے جیسے فریبانہ کوششوں کے خلاف ہوشیاری سے ڈٹ جانا ضروری ہے۔

۴-عظیم مجاہد شہید سید حسن نصر اللہ کی فلسطینی مزاحمت اور امت اسلامیہ کے لیے خدمات کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔ فلسطینی مزاحمت کو مسلح کرنے اور تربیت دینے، صہیونی-امریکی منصوبوں کے خلاف ڈٹ جانے، غزہ کی مدد کے لیے ایک مضبوط پشت پناہ محاذ قائم کرنے اور اس محاذ کو محفوظ رکھنے کے لیے مالی، جانی اور اعتباری قربانیاں دینے جیسے اقدامات ان کی جدوجہد کا حصہ رہے ہیں اور بالآخر اپنے خون کا نذرانہ پیش کر کے انہوں نے قدس شریف کے مقدس ہدف پر اپنی وفاداری کو امر کر دیا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ قدس شریف کی آزادی اور باطل و استکبار کے مکمل زوال کا دن جلد آئے۔ بلاشبہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: «سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا»، مقاومت ہمیشہ زندہ تھی اور زندہ رہے گی۔ غزہ نے شجاعانہ فتح حاصل کی اور یہی سنت الٰہی ہے۔ خدا کا قطعی وعدہ ہے کہ حق کی راہ میں استقامت پر نصرت اور کامیابی یقینی ہے جیسا کہ فرمایا: «وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا»۔

والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔

لاکھوں عقیدت مندوں نے اشکبار آنکھوں سے اپنے ہر دلعزیز رہنما سید مقاومت شہید حسن نصر اللہ کو الوداع کہا

لبنان کے مختلف علاقوں اور دنیا کے اسی سے زائد ملکوں سے شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید سید ہاشم صفی الدین کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور غم واندوہ کے ساتھ ان دو عظیم شہداء کو الوداع کہا شہید سید حسن نصر اللہ اور شہید ہاشم صفی الدین سے قلبی لگاؤ رکھنے والوں اور محبت کرنے والوں نے جوق در جوق خود کو بیروت پہنچایا تاکہ ان کے ساتھ وفاداری کا ثبوت پیش کر سکیں اور ایک ایسے مناظر کا حصہ بنیں جو لبنان کی تاریخ میں سنہرے حرفوں میں لکھا جائے گا۔ تقریب میں شریک افراد نے حزب اللہ کے جھنڈے اور شہید مزاحمتی کمانڈروں کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں- شہیدوں کی تدفین سخت حفاظتی انتظامات کے تحت انجام پائی جہاں لبنانی فوج تعینات تھی اور دنیا کے بہت سے ملکوں کے لوگ شریک ہوئے- واضح رہے کہ لبنان میں حزب اللہ کے شہید سیکرٹری جنرل سید حسن نصر اللہ ستائیس ستمبر دو ہزار چوبیس کو بیروت کے جنوبی مضافات میں اسرائیلی فضائی حملے کے دوران شہید ہو گئے تھے۔

شہید سید حسن نصر اللہ کی تدفین بیروت کے جنوبی علاقے میں واقع «شہداء کے قبرستان» میں انجام دی گئی، جو حزب اللہ کے دیگر شہداء کی آخری آرام گاہ بھی ہے۔ تدفین کے موقع پر حزب اللہ کے رہنماؤں اور شہید کے خاندان کے افراد نے شرکت کی۔

۹

صدای حوزہ

شمارہ-۳۶
خصوصی اشاعت

شہید مقاومت
سید حسن نصر اللہ

در مدح سید مقاوت شہید حسن نصر اللہ نور اللہ مرقدہ

دیدہ و فکر کی پرواز حسن نصراللہ
اس میں ہیں سورہ یاسین حسن نصراللہ

حق مظلوم کی آواز حسن نصراللہ
مصرع طرح کے مانند ہمارے رہبر

دیکھنا قدس کا انجام بھی اچھا ہوگا
اور اس مصرع کی تضمین حسن نصراللہ

کر گئے فتح کا آغاز حسن نصراللہ
تو نے پائی ہے وہ معراج حسن نصراللہ

صد ستائش تری بیباکی حسن نصراللہ
اب کسی کے نہیں محتاج حسن نصراللہ

تیرے افکار میں باریکی حسن نصراللہ
ذرہ ذرہ پہ ترے نام کی یوں پھیلی ضیا

کر دیا ارض فلسطین پہ خود کو بھی نثار
قصر صہیوں ہوا تاراج حسن نصراللہ

کب ضرورت تھی تجھے زر کی حسن نصراللہ
تیری طاقت تھی خداداد حسن نصراللہ

بیت اقدس کی تھے امید حسن نصراللہ
وقت کے ڈرتے تھے شداد حسن نصراللہ

صبح نوروز کے خورشید حسن نصراللہ
خامنہ ای کے تھے استاد امام راحل

اس لیے آتے تھے لبنان سے زینب کے حرم
خامنہ ای ترے استاد حسن نصراللہ

لیتے تھے زینبی تائِید حسن نصراللہ
تجھ پہ قربان زمانہ ہے حسن نصر اللہ

تجھ سے خائف تھے فراعین حسن نصراللہ
ہر کوئی تیرا دیوانہ ہے حسن نصراللہ

تیرے سن سن کے فرامین حسن نصراللہ
تیری تقریر سے خایف ہے ابھی تک ظالم

دیکھ لے کھول کے قرآن فلسطین کوئی
تیرا انداز یگانہ ہے حسن نصراللہ

از قلم: مولانا شیخ نبی حیدر فلسفی، مقیم علیپور ہندوستان

حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل، شیخ نعیم قاسم کا شہداء کے جنازے کے اجتماع سے خطاب

ہم اپنے عہد پر قائم رہیں گے چاہے ہمیں شہید ہی کیوں نہ کر دیا جائے

حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ قاسم نعیم نے کہا کہ شہید حسن نصر اللہ عوام سے محبت کرتے تھے اور عوام بھی ان سے محبت کرتے تھے وہ مزاحمتی آپریشن کے دوران شہید ہوئے۔ حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ قاسم نعیم نے تشیع جنازے کے اجتماع سے خطاب میں کہا کہ ہم نے سید حسن نصر اللہ کو کھو دیا لیکن وہ ہمارے درمیان زندہ ہیں، اللہ کی راہ میں شہادت پانے والے کبھی نہیں مرتے بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق پا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم اس راستے کو جاری رکھیں گے، چاہے ہم سب مارے جائیں، ہمارے گھر تباہ ہو جائیں، ہم مزاحمت کے آپشن سے ہر گز دستبردار نہیں ہوں گے۔ حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ قاسم نعیم نے کہا کہ ہم آج ہم دنیا کے تمام آزاد لوگوں کے عملی نمونے کو الوداع کر رہے ہیں۔ حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ ہم آج اس شخصیت کی تشیع جنازہ میں شریک ہیں جو دنیا کے تمام آزاد لوگوں کے لئے نمونہ عمل تھی، ہم سید نصر اللہ سے کئے اپنے عہد کو پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے قائد سید حسن نصر اللہ کے نام سے آپ سے مخاطب ہوں، اے عزت و شرافت اور وفا شعاری کے حامل لوگو جنہوں نے ہمار سر فخر سے بلند کیا، آج ہم اپنے مجاہدین، عوام، روئے زمین کے کمزوروں، مظلوموں اور فلسطینیوں کے دل سید مقاومت کو الوداع کہتے ہیں۔ نعیم قاسم نے زور دیا کہ ہم اس امانت کو برقرار رکھیں گے اور ہم اس راستے پر چلتے رہیں گے اور میں آپ سے بیعت کرنا چاہتا ہوں اور آپ کی قوم بھی اسی طرح آپ سے بیعت کرنا چاہتی ہے، اے نصر اللہ! ہم اس عہد پر قائم رہیں گے، آج ہم دنیا کے تمام آزاد لوگوں کے عملی نمونے کو الوداع کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ایک تاریخی، قومی، عرب اور اسلامی رہنما کو الوداع کہہ رہے ہیں جو دنیا کے تمام آزاد لوگوں کے لیے نمونہ عمل تھے۔

شہید استقامت سید حسن نصر اللہ کی

تشییع جنازہ کے موقع دہشت گرد اسرائیل کی بمباری

حزب اللہ لبنان کے سربراہ شہید استقامت سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ کے موقع پر بھی جارح صیہونی حکومت کے جنگی طیاروں نے بیروت کی فضاؤں میں پروازیں انجام دیں۔

میڈیا ذرائع کے مطابق صیہونی حکومت کے جنگی اور ڈرون طیاروں نے عین اس وقت جب شہید استقامت سید حسن نصر اللہ اور شہید ہاشم صفی الدین کی تشییع جنازہ انجام پا رہی تھی جارح صیہونی حکومت کے جنگی اور ڈرون طیاروں نے بیروت کی فضاؤں میں نہایت کم اونچائی پر پروازیں انجام دیں اور ساؤنڈ بیریئر بھی توڑے۔

المیادین کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان میں القلیلہ اور انصار علاقوں کو بھی بمباری کا نشانہ بنایا ہے اسرائیلی فوج نے الحلوسیہ اور الزرار یہ علاقوں کے درمیان واقع النہر علاقے پر بھی بمباری کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے جناتا، باریش کے درمیانی علاقے اور معروب پر بھی بمباری کی۔

مرقدِ شہید سید حسن نصر اللہ؛ مقاومت کا دائمی مرکز

تاریخ میں کچھ مقامات محض دفن گاہیں نہیں ہوتے، بلکہ ایک نئی جدوجہد، ایک نئی روح اور ایک ناقابلِ تسخیر عزم کے مراکز بن جاتے ہیں، وہ صرف یادگاریں نہیں، بلکہ تحریکوں کا نقطۂ آغاز ہوتے ہیں، جہاں نظریے پروان چڑھتے ہیں، مقاومت کی قوّت بڑھتی ہے اور آزادی کے خواب حقیقت کا روپ دھارتے ہیں۔ حوصلے جلا پاتے ہیں اور نظریاتی جدوجہد کی سمت متعیّن ہوتی ہے۔ تاریخِ اسلام میں کچھ مزارات ایسے ہیں، جنہوں نے وقت کے ظالم حکمرانوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ شیعہ تاریخ میں ہمیشہ سے یہ روایت رہی ہے کہ جب کوئی عظیم شخصیت اپنی جان راہِ حق میں قربان کر دیتی ہے، تو اس کا مزار محض ایک یادگار نہیں رہتا بلکہ ایمان، حوصلے اور مزاحمت کا استعارہ بن جاتا ہے۔ نجف میں امام علیؑ کا حرم عدل و انصاف کی صدا بلند کرنے والا مرکز ہے، کربلا میں امام حسینؑ کا روضہ ظلم کے خلاف مقاومت کی علامت ہے، مشہد میں امام رضاؑ کا مرقد عقیدے اور استقامت کی روشنی پھیلانے والا مرکز ہے اور دمشق میں حضرت زینبؑ کا روضہ اس حقیقت کا اعلان ہے کہ حق کی صدا کو دبایا نہیں جا سکتا۔ بیروت میں شہید سید حسن نصر اللہ کا مرقد بھی اسی تسلسل کا حصہ ہے۔ یہ محض ایک مقبرہ نہیں بلکہ ایک ایسا مرکز ہوگا جہاں آزادی قدس کے متوالے رکیں گے، اپنے ارادے مضبوط کریں گے اور مقاومت کی نئی حکمت عملی طے کریں گے۔ یہاں نظریہ مزید مستحکم ہوگا جو ہمیشہ سامراج کے لیے خوف کی علامت رہا ہے۔ بیروت میں یہ تدفین محض ایک رسم نہیں تھی، بلکہ مزاحمت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ اس مرقد کے قیام کے ساتھ ہی دو نہایت اہم اور فیصلہ کن امور رونما ہوں گے۔ اوّل، لبنانی شیعہ عوام اور حزب اللہ کے خلاف سازشوں کا خاتمہ مزید ناممکن ہو جائے گا۔ یہ مزار محض حزب اللہ سے وابستگی کی علامت نہیں ہوگا، بلکہ ایک اعتقادی و ایمانی مرکز بن جائے گا جو شیعہ و سنی اتحاد کا مظہر ہوگا۔ دوّم، جب کوئی تحریک سیاسی مرحلے سے گزر کر عقیدے کی شکل اختیار کر لیتی ہے، تو پھر اسے شکست دینا ممکن نہیں رہتا۔ یہی سبب ہے کہ یہ مزار، مقاومت کے استحکام اور اس کے دوام کا مرکز بن کر ابھرے گا۔ تاریخ نے بارہا یہ ثابت کیا ہے کہ جو تحریکیں کسی نظریاتی و ایمانی بنیاد پر استوار ہو جاتی ہیں، وہ کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

شہید سید حسن نصر اللہ کا مزار بھی اب صرف ایک یادگار نہیں، بلکہ شیعیانِ لبنان اور فلسطین کی آزادی کے متوالوں کے لیے ایک ایسا مرکز بنے گا جہاں آزادی کی راہیں متعیّن ہوں گی، مزاحمت کے نئے باب کھلیں گے اور وہ تمام لوگ یہاں آئیں گے جو قدس کی آزادی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے میدان میں ہیں۔ شہید سید حسن نصر اللہ کی شخصیت اب ایک سیاسی اور عسکری قائد کے درجے سے بڑھ کر ایک روحانی و معنوی، عقیدتی اور مذہبی شخصیت کی صورت اختیار کر چکی ہے اور تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جب کوئی شخصیت ایمان اور عقیدے کا حصہ بن جائے، تو پھر اس کی تحریک کو کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وہ حقیقت ہے جس نے کربلا کو زندہ رکھا، یہی وہ حقیقت ہے جس نے امام زین العابدینؑ کی دعائیہ مزاحمت کو تاریخ میں امر کر دیا اور یہی وہ حقیقت ہے جو بیروت میں شہید سید حسن نصر اللہ کے مرقد کو ایک دائمی مرکزِ مقاومت میں تبدیل کر دے گی۔

امام خمینیؒ کا فرمان کہ "قدس کی راہ، کربلا سے ہو کر گزرتی ہے"، آج پہلے سے زیادہ واضح ہو چکا ہے۔ ہر وہ مقام جہاں شہدا دفن ہوتے ہیں، وہ ایک نظریاتی قلعہ بن جاتا ہے اور اب بیروت میں شہید حسن نصر اللہ کی آخری آرامگاہ بھی اس سلسلے کی ایک نئی کڑی ہے۔ یہ مزار صرف ایک قبر نہیں بلکہ ایک مشعلِ راہ ہے، مقاومت کا نیا مورچہ ہے، جہاں آزادی قدس کے منصوبے ترتیب دیے جائیں گے اور جہاں ظلم کے خلاف مقاومت کے ارادے تازہ کیے جائیں گے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو اعلان کر رہی ہے کہ مزاحمت کبھی ختم نہیں ہوگی، مقاومت کی راہیں کبھی مسدود نہیں ہوں گی اور آزادی قدس کی جدوجہد کبھی رُک نہیں سکتی۔ یہ مزار وہ مرکز بنے گا جہاں سے اٹھنے والی صدائیں ایک دن مسجد اقصیٰ کی فضاؤں میں گونجیں گی۔

یہ مزار ایک ایسا عہد ہے جو ہر دور کے ظالم کے خلاف اٹھنے والے ہر حریت پسند کے دل میں جلتا رہے گا۔ یہ تاریخ کا وہ سنگ میل ہے جسے دشمن لاکھ مٹانے کی کوشش کرے، مگر اس کی چمک کبھی مدھم نہیں ہوگی۔ یہاں آنیوالے ہر زائر کی آنکھوں میں قدس کی آزادی کا خواب ہوگا، ہر لب پر شہدا کی قربانیوں کا تذکرہ ہوگا اور ہر دل میں مقاومت کا عزم مزید مضبوط ہوگا۔ یہ مرقد دشمنانِ اسلام کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ صدائے حریت کو کبھی خاموش نہیں کیا جا سکتا، نہ میزائل اسے روک سکتے ہیں، نہ سیاسی چالیں، نہ اقتصادی پابندیاں، نہ ہی مکاری اور فریب۔ یہاں ہر سانس ایک پیغام لے کر اٹھے گی کہ مقاومت کی راہیں ہمیشہ کھلی رہیں گی اور جب تک دنیا میں ظلم موجود ہے، تب تک یہ مزار ایک امید، قوّت کا سرچشمہ اور ایک ناقابل تسخیر قلعہ بنا رہے گا۔

تحریر: مولانا امداد علی گھلو

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzaNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzanews_ur@Gmail.com
HawzaNewsUrdu?s=08
hawzanews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com